محمد تہامی بشر علوی

قرآنی رہنمائی کا اسلوب

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

قرآن مجید نے رہنمائی فراہم کرنے کے لیے جو اسلوب اختیار کیا ہے، اس میں اس امر کا اہتمام کیا گیا ہے کہ چند مثالیں ہمارے سامنے رکھ دی جائیں جن سے یہ جانا جا سکے کہ کس طرح ہدایت یافتہ لوگوں نے مختلف حالات میں عملی طور پر درست اور positive response پیش کیا۔ positive response کی اس زمین پر سب سے بہترین مثالیں وہی ہیں جو خود اس زمین پر اللہ کے نمایندوں نے قائم کی ہیں۔

انبیا علیہم السلام نے مختلف مواقع پہ ہمیشہ positive response کا انتخاب کیا، جسے قرآن مجید کی اصطلاح میں ''ہدایت'' اور ''صراط مستقیم'' کہا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر سیدنا یوسف کے بھائیوں نے ان پر ستم کی انتہا کر دی تھی۔ انھیں کنوئیں میں ڈالا، اس کے بعد انھیں غلام بنا کر بیچا گیا۔ ذرا تصور کرے کوئی کہ اتنا ستم کسی پر ہو جائے تو اس کے دل میں بھائیوں کے لیے کس قسم کے جذبات ہوں گے؟ بعد میں جب سیدنا یوسف کو پروردگار نے اقتدار اور عروج عطا فرمایا تو ان کے بھائی ان کے سامنے کم زور ہو چکے تھے۔ وہ چاہتے تو ان سے سخت ترین انتقام لے سکتے تھے، مگر اس موقع پر بھی انھوں نے انھی بھائیوں سے یہی کہا کہ 'لَا تَثۡرِيۡبَ عَلَيۡكُمُ الۡيَوۡمَ'، یعنی آج بھی میں تم سے کسی قسم کا کوئی بدلہ نہیں لینا چاہتا۔

قرآن مجید کی ہدایت کا ایک دوسرا پہلو یہ بھی ہے کہ بہت confusing صورت حال میں فکر کو بھٹکنے سے بچا دیتا ہے۔ وہ ایسی فکری direction دے دیتا ہے کہ انسان کی فکر اس راہ پر چل کر اپنے لیے آسانی دریافت

کر لیتی ہے۔ مثال کے طور پر قرآن مجید نے ہمیں یہ اصول بتایا کہ ''ہر مشکل کے ساتھ آسانی ہے''[1]۔

اس اصول میں ایک اہم فکری direction ہے۔ مثال کے طور پر آپ کے سامنے کام کرنے کے کوئی دس options تھے، آپ نے کوئی ایک option چنا اور اس میں کوئی ایسی مشکل نکل آئی کہ اب اس کام کا انجام پانا ممکن نہیں لگتا۔ ایسی حالت میں انسان بہت مایوس ہو جاتا ہے۔ اس کام سے ہی پیچھے ہٹ جاتا ہے یا بہت بد دل سا ہو جاتا ہے۔ اس کیفیت میں اللہ تعالیٰ یہ بتا رہا ہے کہ دل شکستہ مت ہو جایئے، یہ یقین رکھیے کہ اسی مشکل کے ساتھ جڑی ہوئی آسانی بھی ہے۔ آپ اس کے ساتھ جڑی ہوئی اس آسانی کو تلاش کریں۔ یہ مایوسی کا موقع نہیں، بلکہ آسانی تلاش کرنے کا موقع ہے۔ آپ اس وقت ذہن پر ٹوٹی ہوئی اس مصیبت کے اثر سے سوچنے کے عمل کو منفی راہ پر چلنے سے بچا لیں۔ ایسے موقع پر منفی فکر سے بچنے کی واحد بنیاد یہی ہے کہ آپ کو یہ یقین ہو کہ اس مشکل کے ساتھ آسانی کا وجود یقینی طور پر ہے۔ اللہ تعالیٰ بتا رہے ہیں کہ دنیا میں امکانات کی کوئی حد نہیں۔ مشکل کے ساتھ جڑی آسانیاں یقینی طور پر موجود ہیں۔ آپ ان آسانیوں کو دریافت کر کے اپنے عمل کو درست اور مثبت راہ پر ڈال دیجیے۔

www.javedahmadghamidi.org www.al-mawrid.org

اس اصولی ہدایت کا تعلق ایسے مواقع سے بھی ہے کہ جب انسان کو کوئی ناگوار صورت حال پیش آ جاتی ہے، ایسے میں انسان سخت مایوسی میں ڈوب جاتا ہے۔ اسے ہر طرف ناامیدی کی تاریکی چھائی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔ یہ اصول ذہن میں راسخ ہو تو انسان عین اسی مشکل کو ایسے انداز سے محسوس کر لیتا ہے جس سے وہ بہت آسان محسوس ہونے لگتی ہے۔ مثال کے طور پر جون جولائی کے موسم میں چند گھنٹے باہر دھوپ میں کھڑا ہونا سخت مشکل کام ہے۔ لوگوں کو اس مشکل کو برداشت کرنے کے لیے آمادہ کرنا بھی سخت مشکل کام ہے۔ لیکن آپ دیکھتے ہیں کہ ہمارے پولیس والے دھوپ میں بھی سڑکوں پر کھڑے رہتے ہیں۔ ان کے لیے وہاں کھڑا ہونا اس لیے آسان ہوا ہے کہ وہ اس مشکل کے ساتھ جڑا ہوا آسانی کا پہلو ذہن میں رکھتے ہیں۔ انھیں معلوم ہوتا ہے کہ اس طرح کھڑے رہنے سے ہمیں مہینے کے آخر میں رقم ملنی ہے۔ اس رقم کا تصور اس دھوپ کی مشکل کو قابل برداشت بنا دیتا ہے۔ جس دن اس رقم کا تصور ختم ہو جائے یہی پولیس والے چند گھنٹے دھوپ میں ڈیوٹی دینے کو آمادہ نہ ہو پائیں، جو سالوں یہ ڈیوٹی سر انجام دیتے ہیں۔

۱۔ الم نشرح ۹۵: ۵۔ 'فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا'۔

کتنی خوب صورت فکری رہنمائی قرآن مجید ان الفاظ میں دیتا ہے کہ اس ناتمام اور امتحان کی دنیا میں تمھیں جان و مال کی اور معلوم نہیں کن کن آزمایشوں سے دوچار ہونا پڑے گا۔ اس مشکل کو گوارا کرنا آپ کے لیے سخت مشکل ہو سکتا ہے۔ ایسی مشکل میں ایک مومن کی فکر آسانی کی اس راہ پر آ جانی چاہیے کہ ہم یہاں اپنی مرضی کی دنیا میں ہیں ہی نہیں، جو یہ تمنا کریں کہ ہمیں مل جانے والی کوئی شے کبھی چھن ہی نہ سکے۔ ہم اور یہ ساری دنیا ہمارے مالک کی ہے اور اس نے یہ سب امتحان کے مقصد سے تخلیق کیا ہوا ہے۔ اس چھن جانے کے دوران ہمیں فکر و عمل کی منفی راہ پر نہیں چلنا، بلکہ یہ سوچنا ہے کہ کل ہم نے بھی مالک کے سامنے پیش ہو جانا ہے۔ ہم مثبت راہ پر رہے تو وہاں سب کھویا ہوا پالیں گے اور منفی راہ پر چل پڑے تو یہاں کا سب پانا بے معنی ہو جانا ہے۔ ہمارا مالک چھن جانے پر، صبر کر لینے پر بہت بڑے انعام سے نوازے گا۔ یہاں مشکل پر نہیں اس انعام پر نظر رہنی ضروری ہے۔ جیسے پولیس والے کی دھوپ پر نہیں، بلکہ تنخواہ پر نظر ہوتی ہے۔ کسی مشکل سے جڑا یہ پہلو انسان کو شکایت و ناشکری کی نفسیات سے بچا کر صبر و امید کی راہ پر لے آتا ہے۔ ایسی کیفیت میں فکر کو درست راہ پر رکھنا مشکل ہو جاتا ہے۔

ایک دفعہ ایک واقعہ ہوا۔ چلتے چلتے گاڑی الٹ گئی۔ حادثے میں انسان کی سوچنے کی صلاحیت متاثر ہو جاتی ہے۔ اس کے لیے صحیح طرح فیصلہ کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔ اُس وقت بس یہی ذہن میں ہوتا ہے کہ کسی طرح ہم اس گاڑی سے کہیں باہر نکل جائیں۔ اب اس گاڑی سے انھوں نے باہر نکلنا تھا، تو ایک بندہ تھوڑا دبلا تھا، وہ جلدی جلدی گاڑی کے گیٹ والی کھڑکی سے نکل گیا اور نکل کر دوسرے کو بھی اسی کھڑکی سے، بڑی مشکل سے کھینچ کھینچ کر نکال لیا۔ وہ سائیڈ پر بیٹھے، ہوش ٹھکانے پر آنے کے بعد ایک نے کہا کہ یار! یہ ہم نے کیا کیا؟ گاڑی کا گیٹ کھول کر آسانی سے نکل جاتے، ہم خواہ مخواہ کھڑکی سے نکلنے میں زور لگاتے رہے۔ اس موقع پر گیٹ کھولنے کی آسانی انھیں یاد ہی نہیں رہی اور وہ مشکل راہ میں پھنسے رہے۔ ایک وہاں سے نکل گیا تو سب کے ذہن کی سوئی یہیں اٹک گئی کہ نکلنے کی واحد راہ یہی مشکل راہ ہے، جب کہ حقیقت یہ تھی کہ وہاں سے نکلنے کی بہت آسانی سے سمجھ آ جانے والی آسان سی راہ بھی موجود تھی۔ توجہ نہ ہو سکنے کی وجہ سے وہ واضح اور آسان راہ ان پر مخفی رہ گئی۔ دنیا میں جینے کی درست راہ یہی ہے کہ مسائل کو نظر انداز کر کے امکانات کی تلاش کی فکری عادت اپنائی جائے۔

بہتا ہوا پانی یہ فیصلہ کر لے کہ میں اس بہاؤ کی راہ میں آنے والے پتھر کو زور لگا کے ہٹاؤں گا اور پھر آگے

www.javedahmadghamidi.com www.al-mawrid.org

بڑھوں گا تو پھر وہ کبھی بھی آگے نہیں گزر سکتا۔ آگے بڑھنے کی راہ یہ ہے کہ پانی پتھر سے الجھنے کے بجاے اسی پتھر کے ساتھ موجود بے شمار آسان جگہ سے گزر جائے۔ اسی طرح یہ ایک ضابطہ ہے کہ ہر تنگی کے ساتھ، ہر مشکل کے ساتھ آسانی ہوتی ہے اور ان آسانیوں کو دریافت کر کے ہم اپنی زندگی کو مایوسی کے بغیر درست طرح سے جینے کے قابل ہو سکتے ہیں۔

---

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

"Note from Publisher: Al-Mawrid is the exclusive publisher of Ishraq. If anyone wishes to republish Ishraq in any format (including on any website), please contact the management of Al-Mawrid on info@al-mawrid.org. Currently, this journal or its contents can be uploaded exclusively on Al-Mawrid.org, JavedAhmadGhamidi.com and Ghamidi.net"